السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ کلام صحیح ہے جوزبان زدعام ہے ؟کہتے ہیں، ’’کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میں انسان ہوتا تو دہی کھاتا اورکہتے ہیں، ’جب کوئی شخص قوم لوط (علیہ السلام) والا عمل کرتا ہے، تواللہ تعالی کو بخارچڑھ جاتا ہے‘‘۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جاہلوں کی خرافات ہیں، کیا اللہ تعالی کھانے کی اورروایت کی تمنی کرسکتے ہیں ؟ یہ شیطان کی باتیں ہیں حوان کی زبانوں پر جاری کردی گئی ہیں، جوکچھ ظالم اور جاہل کہتے ہیں۔ اس سے تعالی بہت بلند وبرتر ہے ؟ایسی باتیں کرنا اللہ تعالی کے حق میں سوءاادب ہیں اللہ تعالی نے فرمایا ہے، ’’تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی برتری کا عقیدہ نہیں رکھتے‘‘۔ نوح (13)۔

سلف رحمھم اللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی کا ایسی چیزوں کے ساتھ ذکرکرنا مناسب نہیں کہ جن کو ذکر کرنے سے انسان شرماتا ہو جیسے کتا، خنزیر اور مستقذراشیاء یہ اللہ عزوجل کی تعظیم کے خلاف ہے۔ اور جوکچھ ذکرکیا گیا ہے یہ یہودیوں کی پیروی ہے کیونکہ وہ کہتے تھے، کہ اللہ تعالی فقیر ہے اور ہم نگر ہیں (آل عمران : 181) اوریہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں‘‘ المائدہ (64) ہم اس کے بیٹے اوردوست ہیں‘‘ مائدہ (18)۔

دوسرا قول بھی غلط ہے کیونکہ اللہ کی صفات میں بخار کی صفت وارد نہیں ہوئی ہے۔

صحیح یہ ہے کہ کہا جائے، ’’اللہ تعالی اس کام پر غیرت کرتا ہے جیسے کہ حدیث میں ہے ’’اللہ تعالی غیرت کرتے ہیں آدمی جب اللہ کے حرام کردہ کام کا ارتکاب کرتا ہے تو اسے غیرت آتی ہے (مسلم)

یا یوں کہا جائے کہ اللہ تعالی اس عمل پر غضبناک ہوتے ہیں۔

الفاظ صحیحہ کے ہوتے ہوئے گھٹیا کلمات اور گرے پڑے اقوال کی کیا ضرورت ہے۔

ان خبیث زبانوں کےلیے ہلاکت ہو جو بے شرمی سے یہ خرافات بکتی ہیں اورانہیں اللہ تعالی کا کوئی خوف نہیں۔ ایک مسلمان کو اس جیسے کلمات زبان پر نہیں لاتے چاہیے تاکہ اس کےلیے ملاقات والے دن اس کا غضب نہ لکھ دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص184

محدث فتویٰ